

پیش لفظ

تحقیق و تقدیم سیپ میں بند اس موتی کی طرح ہے جسے پانے کے لیے سخت محنت اور گلن درکار ہوتی ہے۔ اس کا اندازہ مجھے ایم۔ فل کا کورس ورک مکمل کرنے کے بعد مقالہ لکھتے ہوئے ہوا۔ شاعری میں میری دلچسپی کو دیکھتے ہوئے میرے نگران نے مجھے مقالے کا عنوان ”شہزاد احمد کی غزل میں تصور محبت“ کا موضوع دیا۔ جو مجھے بہت پسند آیا۔ اس مقالے کو میں نے سخت محنت کر کے پایا تکمیل تک پہنچایا۔ اس مقالے کو تین ابواب پر تقسیم کیا گیا ہے۔ باب اول سوانحی کوائف۔۔۔ ادبی کارنامے / شاعری پر مشتمل ہے۔ باب دوم ”اردو غزل میں تصور محبت کی روایت“ اس باب میں اردو غزل کے آغاز سے لے کر شہزاد احمد تک مختصر شعر اکاذکر موجود ہے۔ باب سوم: ”شہزاد احمد کی غزل میں تصور محبت“ اس میں شہزاد احمد نے اپنی غزل میں محبت کے جو پہلو بیان کیے ہیں ان کا ذکر موجود ہے۔ آخر میں محاکمه اور کتابیات کا اندرانج ہے۔

میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتی ہوں کہ تحقیق جیسے مشکل اور محنت طلب کام کو پایا تکمیل تک پہنچا سکی۔ اس کے ساتھ اپنے استاد ڈاکٹر قبسم کاشمیری کی شکر گزار ہوں جنہوں نے وقتاً فوقتاً ٹیلی فونیک رابطوں سے مقالے کے متعلق میری راہنمائی کرتے رہے۔ اپنی نگران ڈاکٹر فرزانہ ریاض کی خاص طور پر شکر گزار ہوں جنہوں نے مقالے کی تکمیل میں بے پناہ شفقت سے بھر پور راہنمائی کی۔

اس محنت طلب کام کے لیے میں نے جن لا ببری یوں سے استفادہ حاصل کیا اس میں جی سی یونیورسٹی کی لا ببری، اور نیشنل کالج لا ببری، پنجاب پیلک لا ببری، قائد اعظم لا ببری، کے علاوہ مشہور مستند ویب سائیٹ Rekhata.org سے بھی استفادہ کیا گیا ہے۔ ان تمام لا ببری یوں کے تمام انچارج اور عملے کی شکر گزار ہوں جنہوں نے کتابوں کی تلاش اور فراہمی میں میری مدد کی۔